ایم کیوایم نے کسی بھی مخصوص علاقے یا کسی ایک قوم کے خلاف آپریشن کا مطالبہ ہرگزنہیں کیا ہے۔الطاف حسین

ایم کیوایم نے ہمیشہ یہی بات کی ہے کہ ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا، لینڈ مافیا، بھتہ مافیا اوراغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والی مافیا کے خلاف ایکشن کیا جائے خواہ اس کا تعلق کسی بھی علاقہ ،کسی بھی قوم ،نسل ،مسلک ،مذہب اور عقیدے سے ہو

ایم کیوایم کسی بھی علاقے ،کسی بھی قومیت ،کسی بھی ثقافت یا کسی بھی زبان بولنے والے کے خلاف نہیں ہے

تمام قومیتوں کے عوام اوراکابرین کراچی کو قتل وغارتگری اور نفرت وتشدد سے نجات دلانے کیلئے اپنا اثرورسوخ استعمال کریں

نائن زیروپرایم کیوایم کے تمام شعبہ جات کے ارکان ،ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور رابطہ کمیٹی کے اجلاس سے فون پر خطاب

لندن۔۔۔24، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے خلاف پھیلایا جانیوالا یہ پروپیگنڈہ کہ ایم کیوایم نے کسی مخصوص علاقے یا قوم کے خلاف آپریشن کرنے کا مطالبہ کیا ہے ،سراسر غلط ،گمراہ کن اور جھوٹ پر مبنی ہے۔ایم کیوایم نے ہمیشہ یہی بات کی ہے کہ ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا، لینڈ مافیا، بھتہ مافیا اوراغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والی مافیا کے خلاف بلاامتیاز ایکشن کیا جائے خواہ اس کا تعلق کسی بھی علاقہ ،کسی بھی قوم ،نسل ،مسلک ،مذہب اور عقیدے سے کیوں نہ ہو۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروپر پارٹی کے تمام شعبہ جات اور ونگز کے ارکان ،ذمہ داران ،حق پرست سینیٹرز ،ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور رابطہ کمیٹی کے اجلاس سے فون پر فکرانگیز خطاب کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے پاکستان کی 63 سالہ تاریخ میں پہلی بار ملک میں جاری فرسودہ جاگیردارانہ ،وڈیرانہ ،سردارانہ اور سرمایہ دارانہ نظام اور موروثی سیاست کے طلسم میں دراڑیں ڈالیں اور غریب ومتوسط طبقہ کے محروم عوام میں سیاسی شعور پیدا کیا۔ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد اور عوام میں سیاسی شعوری بیداری کا یہ عمل نہ تو ماضی کی اسٹیبلشمنٹ کو پسند آیا اور نہ ہی جاگیرداروں ،وڈیروں ،سرداروں ،سرمایہ داروں اور موروثی سیاست کرنے والوں نے ایم کیوایم کو پسند کیا۔یہ جاگیردار ،وڈیرے ،سردار ،سرمایہ دار اور موروثی سیاست کرنے والے اپنے اپنے صوبے کے عوام کو بظاہر یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ انہیں اپنے صوبے ،اپنے علاقے اوراپنی زبان وثقافت سے نہ صرف پیار ہے بلکہ وہ اس کے علمبردار اور محافظ بھی ہیں جبکہ حقائق اسکے بالکل برعکس ہیں۔اصل حقائق یہ ہیں کہ ان جاگیرداروں ،وڈیروں ،سرداروں اور سرمایہ داروں کی آپس میں نہ صرف دوستی ہے بلکہ انہوں نے اپنی علاقائی ثقافت ،زبان اور صوبائی وابستگی کو پس پشت ڈال کر آپس میں شادیاں کرکے ایک دوسرے سے باقاعدہ رشتہ داریاں بھی کررکھی ہیں جس کی تفصیلات اور ثبوت تمام قومی وبین الاقوامی اخبارات ،رسائل وجرائد اور بیشتر کتابوں میں شائع ہوچکے ہیں۔یہ جاگیردار ،وڈیرے اور سردار آپس میں رشتہ داریاں کرکے خود تو ایک خاندان کی شکل اختیار کرچکے ہیں جبکہ انہوں نے پوری قوم کو صوبے ،علاقے ،زبان اور قومیت کی بنیاد پر آپس میں تقسیم کررکھا ہے اورانہیں آج تک ایک قوم بننے نہیں دیا بلکہ جب بھی ملک کے محروم ومظلوم عوام نے اپنے حقوق کے حصول کیلئے متحد ہونے کی کوشش کی تو اس دوفیصد استحصالی طبقہ نے اسٹیبلشمنٹ کی چھتری کا سہارا لیکر عوام کے اتحاد کی ہر کوشش کو ناکام بنادیا۔اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تک ملک میں ایک قوم کا تصور پروان نہیں چڑھ سکا جبکہ لسانی ،ثقافتی اور علاقائی شناخت زیادہ مضبوط ہے۔اس تفریق کو اس وقت تک مٹایا نہیں جاسکتا جب تک کہ ملک وقوم پر مسلط فرسودہ جاگیردارانہ ،وڈیرانہ ،سردارانہ نظام اور موروثی سیاسی کلچر کے طلسم کو ایک پرامن عوامی انقلاب کے ذریعہ ختم نہیں کیا جاتا اور جمہوری انداز میں ووٹ کی طاقت کے ذریعہ پاکستان میں تعلیم یافتہ ،ایماندار اور دیانتدار لوگوں کی حکومت قائم نہیں کی جاتی۔انہوں نے مزید کہاکہ اس فرسودہ اور گلے سڑے اور کرپٹ جاگیردارانہ نظام نے پاکستان میں کرپشن کے کلچر کو جنم دیا جسکے باعث آئی ایم ایف ،ورلڈ بنک اور ترقی یافتہ ممالک کی امداد سے پاکستان اوراس کے عوام کو تو کوئی فائدہ نہیں پہنچا بلکہ جاگیرداروں اور وڈیروں کی جاگیروں اور مال ودولت میں اضافہ ہوا جبکہ عوام غریب سے غریب تر ہوتے چلے گئے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ جب ایم کیوایم نے ملک میں جاری اس فرسودہ جاگیردارانہ ،وڈیرانہ نظام اور موروثی سیاسی کلچر کے خلاف صدائے حق بلند کرتے ہوئے غریب ومتوسط طبقہ کے پڑھے لکھے باصلاحیت نوجوانوں کو منتخب کرکے ایوانوں میں بھیجا تو اقتدار کے ایوانوں ہی میں نہیں بلکہ جاگیرداروں ،وڈیروں ،سرداروں اور سرمایہ داروں کے ایوانوں میں بھی بھونچال آگیا لہٰذا انہوں نے ماضی کی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ گٹھ جوڑ کرکے ایم کیوایم کے خلاف طرح طرح کی گھناؤنی سازشیں شروع کردیں اور جھوٹ پر مبنی پروپیگنڈوں کی ایک نہ ختم ہونے والی مہم شروع کردی۔ماضی کی اسٹیبلشمنٹ نے بھی ملک میں جاری فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے تحفظ کیلئے ان روایتی جاگیرداروں ،وڈیروں ،سرداروں ،سرمایہ داروں اور بدعنوان سیاستدانوں کی نہ صرف کھل کر بھرپور حمایت کی بلکہ ان کا ہرطرح سے ساتھ دیا کیونکہ ماضی کی اسٹیبلشمنٹ اور موروثی سیاست کرنیوالے جاگیردار ،وڈیرے ،سرداراور سرمایہ دار ملک میں برسوں سے جاری استحصالی نظام کے ''اسٹیٹس کو'' کو برقرار رکھنا چاہتے تھے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ ایم کیوایم کے خلاف کی جانیوالی سازشوں کے تحت غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو ایم کیوایم سے متنفر کرنے کیلئے یہ پروپیگنڈے کئے گئے کہ ایم کیوایم پختونوں ،سندھیوں ،بلوچوں ،پنجابیوں

،سرائیکیوں اور کشمیریوں کے خلاف ہے اوران منفی پروپیگنڈوں کو حقیقت کا رنگ دینے کیلئے سازش کے تحت قتل وغارتگری کا بازار گرم کروایا گیا۔ جب 1986ء میں ایم کیوایم نے یہ مطالبہ کیا کہ ملک سے ڈرگ مافیا کا خاتمہ ہونا چاہئے اور جہاں جہاں منشیات فروشی کے اڈے ہیں ان اڈوں کا خاتمہ کرکے نئی نسل کو نشہ کے زہر سے محفوظ کیا جائے تو سازشی عناصر کی جانب سے یہ منفی پروپیگنڈہ کیا گیا کہ ایم کیوایم پختونوں کے خلاف ہے جبکہ ایم کیوایم کی جانب سے کسی ایک مطالبہ میں بھی پختونوں کے خلاف بات نہیں کی گئی تھی ۔ایک سازشی منصوبہ کے تحت دکھاوے کے طور پر کراچی میں منشیات فروشوں کے خلاف 12 دسمبر 1986ء کو سہراب گوٹھ میں آپریشن کیا گیا۔ سہراب گوٹھ سے کوئی منشیات یا اسلحہ برآمد نہیں کیا گیا کیونکہ اس کارروائی کا مقصد کچھ اور تھا لہٰذا سازشی عناصر نے اس کارروائی کو پختونوں کے خلاف قرار دیا اور انہیں بہکایا اور ورغلایا گیا۔ اسی سازش کے تحت سہراب گوٹھ آپریشن کے دوروز بعد یعنی 14 دسمبر 1986ء کو مسلح دہشت گردوں کی جانب سے قصبہ اور علی گڑھ کالونی پر حملہ کیا گیا اوران بستیوں کو چھ گھنٹے تک آگ اور خون میں نہلایا جاتا رہا اور سینکڑوں معصوم و بے گناہ عورتوں، بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کو شہید وزخمی کر دیا گیا، سینکڑوں مکانات کو آگ لگادی گئی اور سازشی عناصر نے اپنی سازش کے تحت سانحہ قصبہ وعلی گڑھ کو دولسانی گروہوں کا تصادم قرار دیدیا۔ اسی سازش کے تحت 30 ستمبر 1988ء کو سانحہ حیدرآباد کرایا گیا اور مسلح ڈاکوؤں اور جیلوں سے نکالے ہوئے جرائم پیشہ افراد کے ذریعے حیدرآباد کے مختلف علاقوں میں آدھے گھنٹے تک معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی اور سینکڑوں معصوم و بے گناہ عورتوں، بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کو شہید وزخمی کردیا گیا۔ اس کے دوسرے دن یکم اکتوبر 1988ء کو کرائے کے جرائم پیشہ مسلح دہشت گردوں کے ذریعے کراچی میں گوٹھوں پر حملے کراکے بے گناہ سندھیوں اور بلوچوں کو شہید کیا گیا تاکہ اردو بولنے والوں اور سندھیوں اور بلوچوں کو آپس میں لڑایا جائے اور دنیا کو یہ تاثر دیا جائے کہ ایم کیوایم سندھیوں اور بلوچوں کے خلاف ہے۔ ایم کیوایم نے 1988ء میں برسراقتدار آنے والی حکومت کے ساتھ 59 نکاتی معاہدہ ءکراچی کیا لیکن جب معاہدے پر عمل نہ ہوا اور ایم کیوایم نے حکومت کی وعدہ خلافیوں پر احتجاج کیا تو ایم کیوایم کے احتجاج کو سندھیوں کے خلاف قرار دے دیا گیا، سندھی عوام میں ایم کیوایم کے بارے میں غلط فہمیاں پھیلائی گئیں اور احتجاج کے جواب میں 26، 27 مئی 1990ء کو حیدرآباد کے پکا قلعہ میں بدترین آپریشن کیا گیا۔ دوروز تک جاری رہنے والے اس آپریشن کے دوران پکا قلعہ کے درجنوں معصوم و بے گناہ عورتوں، بچوں ،نوجوانوں اور بزرگوں کو شہید وزخمی کیا گیا تاکہ نفرتوں کی آگ پر مزید تیل چھڑکا جاسکے اور مزید دوریاں پیدا کی جائیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم نے جب چھوٹے صوبوں کے حقوق کی آواز اٹھائی اور یہ کہا کہ جس طرح پنجاب کو اپنے وسائل پر حق حاصل ہے اسی طرح چھوٹے صوبوں کو بھی ان کے معدنی وسائل پر حق ملکیت دیا جائے اوراین ایف سی ایوارڈ اور دیگر شعبوں میں چھوٹے صوبوں کو بھی ان کا جائز حق دیا جائے تو انہی استحصالی سازشی عناصر نے ایک اور گھناؤنی سازش کے ذریعے چھوٹے صوبوں کے حقوق کی بات کو بار بار اچھال کر پنجاب کے صحافیوں، قلمکاروں، دانشوروں، شاعروں، ادیبوں اور طلبہ وطالبات اور پنجاب کے سادہ لوح عوام کو یہ بتایا کہ ایم کیوایم پنجابیوں کے خلاف ہے تاکہ پنجاب کے محروم ومظلوم عوام ایم کیوایم سے متنفر ہوجائیں اور ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کی طرف مائل ہونے کے بجائے اسے اپنا دشمن سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ایم کیوایم نے مذہبی انتہا پسندی اور طالبانائزیشن کے خلاف بات کی تو سازش کے تحت کراچی کے غریب، محنت کش اور سادہ لوح پختون عوام کو بھڑکانے کیلئے بعض جماعتوں کی جانب سے بار بار یہ کہا گیا کہ ایم کیوایم طالبان کی آڑ میں پختونوں کے خلاف بات کررہی ہے۔ آج جب ایم کیوایم نے ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا، لینڈ مافیا، بھتہ مافیا اوراغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والی مافیا کے خلاف آواز بلند کی ہے تو ایک سازش کے تحت مظلوم بلوچ عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ایم کیوایم بلوچوں کے خلاف ہے ۔انہوں نے کہا کہ یہ ساری سازشیں اور معصوم شہریوں کا قتل بھی بلوچوں، پختونوں اور دیگر قومیتوں کے غریب ومظلوم، محروم عوام اور محنت کشوں کو ایم کیوایم سے متنفر کرنے کیلئے کرایا گیا۔ جناب الطاف حسین نے پختون، پنجابی، سندھی، سرائیکی، کشمیری خصوصاً بلوچ عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ خدا اور اس کا رسولؐ بہتر جانتا ہے کہ ایم کیوایم کسی بھی علاقے، کسی بھی قومیت، کسی بھی ثقافت یا کسی بھی زبان بولنے والے کے خلاف نہیں ہے، ہم بلوچ عوام کو بھی اسی طرح اپنا بھائی سمجھتے ہیں جس طرح ہم دیگر تمام قومیتوں اور لسانی اکائیوں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ سندھی، بلوچ، پختون، پنجابی، سرائیکی، کشمیری، گلگتی، بلتستانی، کوئی بھی زبان بولنے والے ہوں یا کسی بھی علاقے کے رہنے والے ہوں وہ ہمارے بھائی اور برابر کے پاکستانی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام قومیتوں کے عوام خصوصاً بلوچ بھائیوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ خدارا ایم کیوایم اور الطاف حسین کو اپنا مخالف نہیں، اپنا بھائی سمجھیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی میں قتل وغارتگری پر شہر کے عوام خون کے آنسو رورہے ہیں اور آگ لگانے والوں نے ان کے آنسو پونچھنے کے بجائے مزید نفرت کے شعلے بھڑکائے اور یہ پروپیگنڈہ کیا کہ ایم کیوایم نے لیاری میں آپریشن کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ایم کیوایم نے لیاری میں آپریشن کا مطالبہ کب کیا ہے؟ انہوں نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایم کیوایم نے کسی بھی مخصوص علاقے یا کسی ایک قوم کے خلاف آپریشن کا مطالبہ ہرگز نہیں کیا ہے، ایم کیوایم نے ہمیشہ یہی بات کی ہے کہ ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا، لینڈ مافیا، بھتہ مافیا اوراغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والی مافیا کے خلاف ایکشن کیا جائے خواہ اس کا تعلق کسی بھی علاقہ، کسی بھی قوم نسل، مسلک، مذہب اور عقیدے سے ہو۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک ایک حق پرست باشعور بلوچ نوجوان، بزرگ، مائیں، بہنیں، طلبہ وطالبات یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایم کیوایم نے ہمیشہ بلوچستان کے حقوق کی بات کی، ایم کیوایم نے حکومت میں شامل ہونے کے باوجود بلوچستان میں فوجی آپریشن کی نہ صرف کھل

کرمخالفت کی بلکہ فوجی آپریشن کے دوران ڈھائے جانے والے مظالم سے دنیا کو آگاہ کرنے کیلئے انسانی حقوق کی تنظیموں کے نمائندوں، نیشنل اور انٹرنیشنل میڈیا اور ارکان پارلیمنٹ پر مشتمل ایک ''فیکٹس فائنڈنگ مشن'' بھی بلوچستان بھیجنے کا اعلان کیا جسے بعض بلوچ رہنماؤں نے ہی عین وقت پر سبوتاژ کردیا۔ایم کیوایم نے حکومت میں شامل ہونے کے باوجود بزرگ رہنما نواب اکبر خان بگٹی کے قتل اور بلوچ عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم پر آواز احتجاج بلند کی، ایم کیوایم آج بھی بلوچستان میں جاری آپریشن کی بھرپور مخالفت کرتی ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ دورحکومت میں بھی بلوچ رہنماؤں غلام محمد بلوچ، منیر احمد بلوچ اور شیر محمد بلوچ کے وحشیانہ اور سفاکانہ قتل کے خلاف اظہار مذمت اور مظلوم بلوچ عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے طور پر ایم کیوایم نے کراچی میں لاکھوں عوام پر مشتمل جو تاریخی احتجاجی ریلی منعقد کی، کیا کسی اور جماعت نے بلوچ عوام پر مظالم کے خلاف اتنی بڑی ریلی نکالی؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں جہاں ظلم ہوا ایم کیوایم نے اس پر آواز بلند کی، اسی طرح خیبر پختونخوا میں ہونے والے ظلم وبربریت اور دہشت گردی کے خلاف بھی سب سے پہلے ایم کیوایم ہی آواز بلند کرتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی میں ہونیوالی حالیہ قتل وغارتگری کا مقصد محروم ومظلوم عوام میں ایم کیوایم کے خلاف نفرت بھڑکانا اور ملک کے چپہ چپہ میں ایم کیوایم کے پیغام کو پھیلنے سے روکنا ہے۔انہوں نے پاکستان خصوصاً کراچی میں رہنے والے تمام قومیتوں کے عوام اور اکابرین سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ پاکستان خصوصاً کراچی کو قتل وغارتگری اور نفرت وتشدد سے نجات دلانے کیلئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں اور ملکر شہر کو امن کا گہوارہ بنائیں۔

☆☆☆☆☆